© rasailojaraid.com

امریکی صحافی پر فالج کا حملہ

امت مسلمہ کیلئے لمحہ فکریہ

مولانا فاروق الرحمن یزدانی
مدرس جامعہ سلفیہ

اللہ تعالیٰ ہر دور میں بوقت ضرورت اپنی قدرت کاملہ سے ایسے ایسے نشانات کو ظاہر فرماتے ہیں کہ جو ہر ذی شعور کو بھلائی کا راستہ دکھاتے ہیں اب اگر کوئی آدمی اپنی اصلاح نہیں کرتا تو بارگاہ ایزدی میں وہ کوئی عذر پیش نہیں کر سکتا ابھی چند دن ہوئے کہ ایک امریکی صحافی ''رچ لوری'' نے چیختے چلاتے عالم کفر سے یہ مطالبہ کر دیا کہ تم مسلمانوں کے مرکز مکہ مکرمہ (بیت اللہ) پر ایٹمی حملہ کر دو۔ کیونکہ انہوں نے (کفار کے ظلم و جبر کی علامت) ورلڈ ٹریڈ سنٹر کو تباہ کیا ہے۔

چاہئے تو یہ تھا کہ اس بد قماش کی اس ہرزہ سرائی پر عالم اسلام سراپا احتجاج بن جاتا (کیونکہ مقابلہ تو ہم کر نہیں سکتے اس لئے کہ اپنا سب کچھ حتیٰ کہ ضمیر تک کفار کے ہاں رہن رکھ چکے ہیں) مگر اکا دکا لخیف سی آوازوں کے علاوہ کوئی بھی قابل قدر آواز اس کے خلاف نہ ہوئی حتیٰ کہ وہ دانشور جو ایک چرچ پر حملہ کے اپنے دکھ درد کو اب تک پاکستانی قوم کے حلق میں زبردستی اتارنے کی کوشش میں مصروف ہیں اس موضوع پر اپنے قلم کو حرکت نہ دے سکے کہ شاید انہیں رزق کی سپلائی منقطع ہونے کا خوف ہو کہ کہیں نوکری سے ہی دیس نکالا نہ مل جائے۔ اب خبر آئی ہے اور تقریباً تمام قومی اخبارات نے ہی اس کو شائع کیا ہے کہ اس امریکی صحافی پر فالج کا شدید حملہ ہوا ہے اور ڈاکٹروں کو بھی اس کی بیماری سمجھ نہیں آ رہی ہے۔

اس پر ہو سکتا ہے بعض لوگ خوشی کا اظہار کریں کہ چلو قدرت نے خود ہی اس سے انتقام لے لیا ہے یہ تو درست ہے کہ اس بدبخت کے اس فعل شنیع اور قبیح حرکت پر اللہ رب العزت کو اتنا غصہ آیا ہے کہ اس سے نقد بدلہ چکا دیا گیا ہے اور ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ کی اس وارننگ سے ہی ''رچ لوری'' کی دنیا بدل جائے وہ اسلام کی حقانیت اور مرکز اسلام (خانہ کعبہ) کی عظمت کا اعتراف کر کے اخروی عذاب سے بچ جائے۔

مگر اے امت مسلمہ:

یہ تو غور کریں کہ کہیں ''رچ لوری'' پر فالج کا حملہ تیرے لئے خطرے کی گھنٹی تو نہیں کہ اس سے پہلے بھی جب اسی طرح کے ایک بد قماش ابرہہ نامی گورنر نے جب خانہ کعبہ پر چڑھائی کی تھی تو سارے مکہ والے اس سے ڈر کی وجہ سے شہر ہی چھوڑ گئے تھے اور سردار عبدالمطلب جب ابرہہ کے پاس اپنے اونٹوں کو چھڑانے کی درخواست لے کر گیا تو اس نے کہا تھا میں تمہارے مرکز کو گرانے آیا ہوں اور تم اس سے بے نیاز اپنے اونٹوں کو چھڑانے کی فکر میں ہو تو عبدالمطلب نے کہا تھا کہ ہم آپ کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ تُو جان یا اس گھر کا مالک (اللہ تعالیٰ) جانے۔ تو پھر چشم فلک نے یہ نظارہ بھی دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لشکروں میں سے کہ جن کے متعلق فرمان خداوندی ہے: لایعلم جنود ربك الاھو۔ چند فوجی بھیج کر ابرہہ اور اس کی فوج کو تباہ و برباد کر دیا تھا۔ کیا آج ہم بھی تو اس حالت میں نہیں جا چکے کہ جہاں دین اسلام مرکز اسلام اور شعار اسلام کی خدمت و حفاظت اور اظہار محبت سے ہم کو محروم کر دیا تھا ہے؟

آیئے اپنے دنیاوی مفادات کو پس پشت ڈالتے ہوئے اسلام کی خدمت میں کمر بستہ ہو جائیں کہ کہیں عذاب کی کوئی صورت ہم پہ بھی نازل نہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اپنے دین اور اس کے شعائر کی حفاظت کیلئے کسی کا محتاج نہیں۔ مگر ہماری خوش بختی اور سعادت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں دین اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور یہ بات انتہائی بد نصیبی کی ہے کہ کسی کو اس سعادت سے محروم کر دیا جائے۔

ربنا لا تحمل علینا اصرا کما حملته علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفرلنا وارحمنا انت مولنا فانصرنا علی القوم الکافرین۔ آمین یا رب العالمین

© rasailojaraid.com